

ہوئی ہیں۔ اس تمام دھندلائے ہوئے مایوسی کے منظر میں ۲۵ جولائی کا سورج اہل پاکستان کیلئے کیسا طلوع ہوتا ہے؟ خدا کرے کہ ملک و ملت کیلئے آنے والے قومی انتخابات ایک نئے دور کی شروعات اور ترقی و کامیابی کا باعث ہوں۔ اور پاکستانی قوم جو وادی تپہ میں ستر برس سے حیراں و سرگرداں ہے، خدا کرے کہ اس کے لئے آنے والے انتخابات میں کوئی خیر کا پہلو، سکھ کا سائبان اور ساحل عافیت میسر ہو سکے۔ آمین۔

قانون مکافات عمل اور مجرم نواز شریف کو دس سالہ قید و جرمانہ

افسوس! میاں نواز شریف کو اللہ تعالیٰ نے پاکستانی عوام کی خدمت کا موقع تین دفعہ عطا کیا لیکن میاں صاحب نے حسب سابق اپنی پرانی آمرانہ روش ہر دفعہ برقرار رکھی اور مملکت خداداد پاکستان کی خالق اور دائیں بازو کی ”علبردار“ پاکستان مسلم لیگ نے اسلامی نظام کی عقیقہ میں کوئی دلچسپی نہیں لی بلکہ سودی نظام کو تحفظ دینے کیلئے اعلیٰ عدالتوں میں شریعت کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کیا، شریعت بل کو سینٹ میں منظوری کے باوجود میاں صاحب نے قومی اسمبلی میں اصل روح کیساتھ پاس ہونے سے روک رکھا اور اس کیساتھ ایسا مذاق کیا جس کی توقع اور جرات ہندوستانی و مغربی حکمران بھی نہیں کر سکتے تھے، پھر پنجاب بھر میں علماء طلباء اور دینی مدارس کے خلاف انتقامی کارروائیاں جاری رکھیں، ممتاز قادری کو شہید کرنے کی جرات آصف علی زرداری نے بھی نہیں کی لیکن میاں صاحب نے فخریہ انداز میں یہ کام بھی کر ڈالا، مجاہدین اور اسلام پسندوں کے خلاف اگلے دور حکومت میں سفاکانہ کارروائیاں اور

آپریشنز جاری رہے۔ افغانستان میں مجاہدین کے خلاف امریکی غلامی کے حصول کیلئے جہاز مشرف کے ریکارڈ بھی توڑ ڈالے، پاکستان کے متفقہ آئین کے کئی اہم ترین اسلامی دفعات کو آئین سے انہوں نے نکالنا چاہا اور اس کیساتھ ساتھ آئین کے کئی متعدد اہم شقوں کو بھی انہوں نے تبدیل کیا اور خصوصاً ختم نبوت کے متفقہ دفعات میں انہوں نے نقب لگانے کی بھرپور کوشش کی لیکن بروقت پاکستانی قوم کے شدید رد عمل کے باعث اسکی پیش قدمی رک گئی، انہی وجوہات کی بناء پر اللہ کی لاشی اسکی متکبر گردن پر اس زور سے پڑی کہ دنیا انگشت بدنداں رہ گئی نہ ہی اقتدار رہا اور نہ ہی عزت و وقار۔ میاں صاحب نشہ اقتدار میں سب کچھ بھول گئے تھے، جو رب انسان کو ایوان اقتدار میں متمکن کراتا ہے تو وہی پھر شام کو ذلت و رسوائی کیساتھ اسی محل سے نکال باہر بھی کر سکتا ہے۔ میاں صاحب اپنی ہی حکومت میں ذلت و رسوائی کا مجب ”تماشہ“ بن گئے ہیں..... دیکھو مجھے جو دیدہ و عبرت نگاہ ہو